

سلطان محمد ثانی اکتوبر ۱۵۴۵ء کی فوجی لاکھڑی پر برہمنوں کی اہمیت کا ذکر کیا ہے۔ سلطان محمد ثانی نے اپنے حکمروائی کے دوران میں مسیحیوں کی مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی۔

28 دسمبر 1453ء کو سلطان محمد ثانی نے کئی مہینوں سے جاری رہنے والی لاکھڑی کو ختم کرنے کا حکم دیا۔ سلطان محمد ثانی نے اپنے حکمروائی کے دوران میں مسیحیوں کی مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی۔

سلطان محمد فاتح نے جیسے جیسے مسیحیوں کی مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی، اس لیے مسیحیوں نے اپنے مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی۔ سلطان محمد فاتح نے اپنے حکمروائی کے دوران میں مسیحیوں کی مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی۔

جس وقت سلطان محمد فاتح نے اپنے حکمروائی کے دوران میں مسیحیوں کی مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی، اس لیے مسیحیوں نے اپنے مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی۔ سلطان محمد فاتح نے اپنے حکمروائی کے دوران میں مسیحیوں کی مذہبی آزادیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی۔

سلطان محمد ثانی نے سیرتِ نبویؐ سے سیرتِ قزوین کے ارتداد نامہ لکھا ہے۔ "یہ کتابِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے
 اُسے پڑھو! ساری سیرتِ نبویؐ لکھی ہے! دیکھو! سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے! یہ کتابِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے
 ارتداد نامہ لکھی ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔"



قزوین میں قزوین سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا۔

سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سلطان محمد ثانی نے سیرتِ نبویؐ کی
 عینِ کونیا لکھی ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے
 سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی
 عینِ کونیا ہے۔

سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سلطان محمد ثانی نے سیرتِ نبویؐ کی
 عینِ کونیا لکھی ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے
 سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی
 عینِ کونیا ہے۔ لَإِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جِئْتُمْ بِحُجُجٍ كَبِيرَةٍ
 سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے سیرتِ نبویؐ کی عینِ کونیا ہے۔ سیرتِ نبویؐ کی
 عینِ کونیا ہے۔ (سیرتِ نبویؐ: 203)

